کے دین کے ساتھ وابستگی میں سکون واطمینان ملا اور کیسے کیسے متکبر عجز وانکساری کے پیکر بن گئے، ان کارگزاریوں اور قصوں میں پڑھنے والے کے لئے عبرت کا سامان ہے"۔

مولانا طارق جمیل صاحب ہمارے اس خطے کے بلند پایہ واعظ اور مبلغ ہیں۔ان کا بیان انتہائی پرتاثیر ہوتا ہے اور عوام وخواص ہر طبقے میں ان کی تقریریوں اور بیانات کو دلچسپی سے سنا جاتا ہے۔ان کے بیانات میں قرآنی آیات کے علاوہ احادیث اور تاریخی واقعات کا بھی ایک بہت بڑا ذخیرہ پایا جاتا ہے،تحریر وتقریر دونوں میں بہت فرق ہوتا ہے،تحریر نقش دوام ہوا کرتی ہے،اس لئے ان کے بیانات شائع کرنے والوں سے اہل علم کو یہ شکایت رہی ہے کہ وہ بیانات میں ذکر کردہ احادیث وواقعات کو بغیر تحقیق کے شائع کردیتے ہیں،لہٰذا اگر کتاب میں ذکر کردہ احادیث وواقعات کی تحقیق کرلی جائے اور مولانا سے ان کی نظر ثانی کا التزام بھی کیا جائے تو یہ دین کی خدمت بھی ہوگی اور بیانات کی ثقاہت اور پذیرائی کا باعث بھی۔

کتاب کی جلد بندی مضبوط اور طباعت واشاعت معیاری ہے۔

اظہارِ حقیقت میں تاخیر جرم ہے! تالیف: مولانا محبوب عالم حزیں الاعظمی، ناشر: ادارہ تالیفات اہل سنت بلال پارک، بیگم پورہ، لاہور، صفحات: ۱۰۶، قیمت: ۷۰روپے۔

یہ ہندوستان کے ایک سابق بریلوی عالم دین مولانا محبوب عالم حزیں الاعظمی کی تالیف ہے، جس میں انہوں نے بریلویت سے تائب ہونے کے بعد ماضی وحال کے حقائق کو آشکار کرنے کی کوشش کی ہے، اسی تناظر میں انہوں نے کئی مسائل کی شرعی حیثیت کے حوالے سے گفتگو بھی کی ہے، جن میں درود وسلام، عرس، زیارتِ قبور، مزارات پر چادر چڑھانا اور فاتحہ وایصالِ ثواب کا شرعی حکم جیسے عنوانات شامل ہیں۔افتتاحیہ میں مولانا حبیب الرحمٰن قاسمی صاحب لکھتے ہیں:

"مولانا محترم نے قبولِ حق کے بعد ماضی کی غزل کو چھیڑا ہے اور ان کے سازِ دل سے پرکیف نغمہ ابھر کر سامنے آیا ہے، انہوں نے ایک مدت چونکہ بریلوی علماء کی خوشہ چینیوں میں ہی نہیں بلکہ اس کی نکتہ آفرینیوں میں بسر کی ہے۔ بازار وفا فروش میں ماضی گزرا ہے۔ جہاں نذر ونیاز، تیجہ، چالیسواں، حلوہ، مالیدہ، مرغا، بریانی سے لطف اندوز ہوئے ہیں، وہیں لیلائے سیاست کے بھی محمل نشین رہے ہیں، خطابت تو ان کی باندی ہے ہی، اب تحریر وانشاء اور صحافت نے بھی ان کا دامن تھام لیا ہے، چونکہ مولانا محترم کی شخصیت ایک جہاں دیدہ کی سی ہے، ان کے پاس بصریت وبصارت دونوں کیمرے ساتھ ہوتے ہیں۔جن سے انہوں نے ایک ایسا البم تیار کیا ہے، جسے ماضی کے ہمرازوں اور حال مستقبل کے دم سازوں کو جرأت وبے باکی کے ساتھ حق کا نام دے کر لوگوں کو دکھانا چاہتے ہیں"۔

یہ رسالہ کارڈ ٹائٹل کے ساتھ شائع ہوا ہے، اس کی طباعت واشاعت میں سلیقہ مندی سے کام لیا گیا ہے، دارالکتاب، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور سے اسے منگایا جاسکتا ہے۔